

واشٹنٹن : امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیکس نے کہا کہ ایران کو خبردار کیا کہ اگر اس نے امن معاہدے کی شرائط پر عمل نہ کیا تو امریکہ دوبارہ فوجی کارروائی اور سخت ہتھکنڈا بندی نافذ کرنے سے گریز نہیں کرے گا۔ امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے پر خط کی خیریت کے درمیان امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیکس نے ایران کو سخت انتہا دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر تہران نے معاہدے کے تحت طے شدہ شرائط کی خلاف ورزی کی تو امریکہ دوبارہ فوجی کارروائی شروع کرنے اور سخت ہتھکنڈا بندی نافذ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نیٹو کے وزرائے دفاع کے اجلاس کے بعد جمہوریتوں کو صحافیوں نے گفتگو کرتے ہوئے پیٹ ہیکس نے کہا کہ امریکی صدر پیٹریک کلائیو کا مقصد یہ ہے کہ اگر مقررہ مدت تک ایران اپنے وعدوں کو پورا نہیں کرتا تو امریکہ ضرور اقدامات کے لیے تیار رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایران قواعد کی بنیاد پر نہیں کرتا تو امریکہ میں پھر عمل اور موثر نہاکہ بندی نافذ کی جاسکتی ہے۔ امریکی محکمہ جنگ کی جانب سے جاری کردہ

[illegible][illegible]

 → 7506100010

معاهدہ کے باوجود جنوبی لبنان پر حملے، ایران کا اسرائیل کو انتباہ

لبنانی فوج نے پناہ گزین، کمپیوں اور کھلے مقامات پر عارضی خیموں میں رہ رہے ہزاروں افراد سے کہا کہ وہ اسرائیلی حملوں کے خطرے کے پیش نظر اپنی واپسی میں تاخیر کریں



گروپ کی جانب سے اسرائیل پر دراکٹ فائر کیے جانے کے بعد، راج کے اوائل میں لبنان مشرق وسطیٰ کی جنگ میں شامل ہو گیا تھا۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقی نے گزشتہ روز کہا کہ اس جنگ میں قابض کیے گئے علاقوں سے اسرائیلی افواج کے اخلاء کے بغیر تنازع کا خاتمہ ناممکن ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ”صیہونی حکومت کی جانب سے اب سے لبنان پر کوئی بھی فوجی حملہ اور لبنانی علاقوں پر مسلسل قبضہ، ہماری نزدیک مفاہمت کی

مشرق وسطیٰ میں امن معاہدہ ہونے کے باوجود اسرائیل کے بھونڈے حملے جاری ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنان کے کئی علاقوں پر فضائی حملے کیے ہیں۔ ان حملوں پر ایران نے سخت رد عمل ظاہر کیا اور انتباہ دیا کہ اگر اسرائیل خالصانہ حراتوں سے باز نہ آتا تو اسے سنگین نتائج چھٹکتے پڑیں گے۔ لبنان کی فیصل نیوز ایجنسی (این این اے) نے بتایا کہ اسرائیلی فوجی طیاروں نے بعلبہ القوق کے علاقے اور قرنی قبضہ تہنیت کے مشرقی مضائقہ کو نشانہ بناتے ہوئے چھاپے مارے۔ این این اے نے رپورٹ کیا کہ اسرائیلیوں نے زہرائی علاقے کے قبضے انصار پر ڈرون حملے کیے۔ ایک آکرچہ مشرق وسطیٰ کی جنگ کو ختم کرنے کیلئے بیروں کے روز امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے کے اعلان کے بعد سے لبنان میں تصدیق میں آئی ہے لیکن این این اے کے مطابق، معاہدے کے بعد سے اب تک جنوب پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم پانچ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تصدیق میں کمی نے جنوبی لبنان کے کچھ رہائشیوں کو اپنے مقبوضہ اور بدہاتوں کا معائنہ کرنے اور واپس آنے کی اجازت دی ہے لیکن لبنانی فوج نے پناہ گزین کمپیوں اور کھلے مقامات پر عارضی خیموں میں رہ رہے ہزاروں مقامی افراد پر زور دیا ہے کہ وہ ”اسرائیلی خلاف ورزیوں اور حملوں کے خطرے“ کے پیش نظر اپنی واپسی میں تاخیر کریں۔ امریکہ اور اسرائیل کے حملوں میں ایران کے رہبر اعلیٰ کے اس جتن ہونے کے رد میں ایران کی حمایت یافتہ حزب اللہ

پاکستان کا درہم برہم تعلیمی نظام

اسلام آباد: اے ایس ای آر پاکستان 2025 کی تاثر مزین رپورٹ، جو ادارہ تعلیم و اگہ کی طرف سے تیار کی گئی ہے اور کیلیپ پاکستان کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے، ملک میں عوامی تعلیم کی حالت کی گہری تشویش کا تصویر پیش کرتی ہے۔ جب کہ اس کیلکولنگ تک رسائی عدلیٰ لحاظ سے بہتر ہوتی ہے، سرکاری اسکولوں میں بنیادی ڈھانچہ کا معیار تقریباً ہر اہم اشارے پر پستی اور اداروں سے بہت پیچھے ہے۔ کچھ ایسے علاقے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی اور ہیجینل رسائی تک، یہ علاء معمولی نہیں ہیں، وہ سماجی ہیں۔ تقریباً ایک تہائی سرکاری اسکول اب بھی بجلی کے بغیر کام کر رہے ہیں، جب کہ بنیادی صوبائی جیسے بیت الخلاء اور پینے کا صاف پانی سرکاری اداروں کے نمایاں حصے میں دستیاب نہیں ہے۔ ایک ایسے دور میں جہاں تعلیم کا انحصار تکنیکی اور تکنیکی پٹی پر ہے، یہ تشویشناک ہے کہ کمپیوٹر، لپٹاپ، سائنس لیبر اور فعال لائبریری سرکاری اسکولوں کے صرف ایک چوتھے حصے میں موجود ہیں۔ کچھ کے ان بنیادی ٹولز کی عدم موجودگی تعلیم کو باقی مہارت کی نشوونما کے بجائے یادداشت کو سمجھنا بنیاد دیتی ہے۔ یہ طاقتور تہائی میں موجود نہیں ہے، وہ براہ راست والدین کے انتخاب کو تشکیل دیتے ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں ناکافی سہولیات کا سامنا، والدین اپنی زیادہ اور اکثر بھاری فیسوں کے باوجود پرائیویٹ اسکولوں کا رخ کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ بہت سے خاندانوں کے لیے، ترجیح بنیادی کم ضرورت کا معاملہ ہے۔ وہ معیشت پر پلے سے پہلے سے ہی عدم دو گھر بیلٹ کو بڑھانے پر مجبور ہیں تاکہ اس بات کو محفوظ بنایا جاسکے کہ بنیادی عوامی بھلائی کیا ہونا چاہیے تھا، اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم۔ یہ صورتحال ایک جانور می شکایات کو بھی جنم دیتی ہے۔ جب سرکاری اسکول بنیادی ڈھانچے کے معیار پر پستی پر راتر ہے تو اس میں نام رستے ہیں تو سرکاری اداروں پر اعتماد ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد یو تھ تھری منصفاں طور پر گھر اور پرائیویٹ منتقل ہو جاتا ہے، جس سے عدم مساوات اور سماجی تقسیم گہری ہوتی ہے۔ یہ ضروری ہے کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں اس مسئلے کو فوری ترجیح کے طور پر دیکھیں۔ برہنہ ہوئی کہ بہتر کی کافی نہیں ہے، جس چیز کی ضرورت ہے وہ اسکول کے بنیادی ڈھانچے، اساتذہ کے معیاد کے اتمام اور ڈیجیٹل سیکھنے کے ماحول میں پائیدار اور بدہنی سرکاری اسکول کے نام کے لیے بہت کچھ ہے جہاں عوامی تعلیمی نظام اتنا مضبوط ہے کہ یہاں تک کہ کمزور خاندان بھی پرائیویٹ متبادل پر سرکاری اسکولوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ بہت سے مغربی ماحول میں، سرکاری اسکول اچھی طرح سے وسائل سے مالا مال، جامع اور بحریہ مسند ہیں۔ یہی وہ معیار ہے جس کی پاکستان کو خواہش ہوتی ہے، ایک تجربہ کار تیار تیار کے طور پر نہیں، بلکہ ایک عملی پالیسی سمت کے طور پر۔ یہ ایک انتہائی فوری خواہش ہے کہ ہمارے پبلک سیکٹر کے اسکول ایک دن اس مقام پر پہنچ جائیں جہاں والدین انہیں بھرتی نہیں بلکہ اپنے معیار پر اعتماد کو وجہ سے منتخب کریں۔

جمہوریت کا دفاع کرنا چین کے خلاف اشتعال انگیزی نہیں ہے: تائیوانی صدر

تائیوان کو اپنی سلامتی کی حفاظت کرنا اور چین کی کمیونسٹ پارٹی کی حکمرانی سے انکار کا اشتعال انگیزی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے



گزشتہ ماہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے تبصروں سے بے چین ہو گیا جب اس کی بیجنگ چین کے صدر شی جن پنگ سے ملاقات ہوئی کہ وہ تائیوان کے لیے بے تحشیہ رویوں کی فروخت کی منظوری دینے پر غور کر رہے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ وہ چین کے ساتھ ”بہت اچھی گفت و شنید کرنے والی چیز“ ہے۔ لائی نے کہا کہ تائیوان کے لیے امریکی سلامتی کے عزم میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات پر بے کتا تائیوان کو اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے راستہ تبدیل نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی وہ اپنی رفتار کو کم کر سکتا ہے۔ ہم امریکی حکومت کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھیں گے، اور ہم بھی امید کرتے ہیں کہ جلد از جلد تھریروں کی خریداری کی منظوری دی جائے گی۔ لائی نے ٹرمپ کی طرف سے اتحادیوں کو اپنی فوج پر زیادہ خرچ کرنے کے مطالبات کے مطابق، بڑھتے ہوئے دفاعی اخراجات کی حمایت کی ہے۔

پاکستان کے مردان میں سکھ جوڑے کو گوردوارے کے اندر قتل

اکال تخت کارروائی کا مطالبہ کیا

اسلام آباد: دہلی۔ 18 جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں دو سکھ جوڑے گوردوارے کے اندر قتل کر دیے گئے۔ ایک گوردوارے میں گھس کر اس کی دلچسپی بھال کرنے والے سکھ جوڑے کو گولی مار کر ہلاک کر دیا، سکھوں کی اہلی ترین عائشہ شست سے سربراہ کی طرف سے سخت ترسش کی گئی جس نے اسلام آباد کے ایک گوردوارے کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ تاجر سزاوارے۔ مرنے والے میں سجن ناٹھ اور ان کی اہلیہ دتی ہیں، جو گوردوارے کے گھراں ہیں۔ یہ حملہ پشاور کے تقریباً 60 کلومیٹر شمال مغرب میں مردان کے باہمڈ میں ہوا، جہاں ”معلوم حملہ آوروں نے گوردوارے کے اندر فائرنگ کی مردان کے کھنچے پٹیس فرسٹ سجدہ کرتے ہوئے سکھوں کی فرمائش پر قتل کر دیا۔ سکھوں کی گورڈ کے لیے ایک کام کر رہے ہیں۔ کسی گورڈ کے سکھ کو موٹر سائیکل سوار شخص افراد نے پشاور کے علاقے سر بند میں ایک حملے میں گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا جس کی فرمائش پر سکھوں کی قتل کی مذمت کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا گل خان آفریدی نے مطالبہ کیا کہ قانون کی فوری گرفتاری کا حکم دیا جائے اور مردان کی گزشتہ ایک دہائی کے دوران الگ الگ واقعات میں سکھ تاجروں کو گولی مار دی اور چارے مارا گیا ہے، جن میں بہت سزا یافتہ ہیں۔



کینیڈا میں عالمی سمندری کانفرنس سے تائیوانی نمائندوں کو خارج کرنے پر چین نے پرواہ ڈالنے کے الزامات

نی دہلی: کینیڈا میں منعقدہ ایک عالمی سمندری کانفرنس میں تائیوانی نمائندوں کو شرکت سے روکنے کے بعد چین نے برفانی دباؤ اور سیاسی اثر و رسوخ استعمال کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ تائیوانی حکام اور ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ یہ اقدام بین الاقوامی فورمز میں تائیوان کی شرکت محدود کرنے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق تائیوان سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور مندوبین سمندری امور اور اعلیٰ تہذیبی تحفظ سے متعلق کانفرنس میں شرکت کے خواہاں تھے، تاہم انہیں رجسٹریشن اور رسائی کے مراحل میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ تائیوانی حکام نے اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی نوعیت کے مسائل پر تعاون کو سیاسی تنازع سے الگ رکھا جانا چاہیے۔ تائیوان نے الزام عائد کیا کہ چین نے اپنی ”دون چائنا“ پالیسی کے تحت بین الاقوامی اداروں اور کانفرنسوں پر دباؤ ڈال کر تائیوانی نمائندوں کی شرکت کو محدود کرنے کی کوشش کی۔ تائیوانی حکام کے مطابق اس طرح کے اقدامات عالمی تعاون اور علمی تبادلوں کی روح کے منافی ہیں۔ دوسری جانب بیجنگ مسلسل اس موقف پر قائم ہے کہ تائیوان چین کا حصہ ہے اور بین الاقوامی تنظیموں میں اس کی شرکت چین کی منظوری اور متعلقہ بین الاقوامی اصولوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ چین ماضی میں بھی مختلف بین الاقوامی اداروں اور اجلاسوں میں تائیوان کی علیحدہ نمائندگی کی مخالفت کرتا رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سمندری تحفظ، موسمیاتی تبدیلی اور بحری وسائل کے انتظام جیسے عالمی مسائل پر تائیوان کے ماہرین اور اداروں کی شمولیت مفید ثابت ہو سکتی ہے، تاہم چین اور تائیوان کے درمیان جاری سیاسی تنازع اکثر ایسے بین الاقوامی فورمز کو متاثر کرتا ہے۔ مہرین کے مطابق کینیڈا میں پیش آنے والا یہ واقعہ بار بار پھر اس واقعہ ترسفاہی کشش کو اجاگر کرتا ہے جس میں تائیوان عالمی سطح پر اپنی نمائندگی اور شمولیت بڑھانے کی کوشش کرتا ہے جبکہ چین اس کی بین الاقوامی موجودگی کو محدود رکھنے پر زور دیتا ہے۔

بلوچ سیاسی اور انسانی حقوق کے کارکنان کے خلاف غیر شفاف عدالتی طریقہ کار پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں: این ڈی پی

بلوچستان: بیجنگ ڈیوکرٹک پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بیان میں کہا کہ ریاستی اداروں کی جانب سے بلوچ سیاسی و سماجی اور انسانی حقوق کے کارکنان سمیت دیگر سیاسی و انسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف ایسے عدالتی و قانونی طریقہ کار استعمال کیے جا رہے ہیں جن میں شفافیت، سہلی سادہ اور منصفانہ ٹرائل کے بنیادی اصولوں کو خدشہ کیے جا رہے ہیں جس پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔ آئین نہ صرف بنیادی طور پر شفاف، منصفانہ اور بغیر جانبدار عدالتی کارروائی کا حق فراہم کرتی ہے بلکہ یہ بھی ایسے ناقانونیت یا بدانتظامی حالات سے پر پانی کا حکم دیتی ہے جو قانونی شفافیت یا بنیادی حقوق کو متاثر نہ بنا دیں۔ انہوں نے کہا کہ غیر شفاف عدالتی کارروائیوں کا کوئی بھی تصور انصاف کے بنیادی اصولوں کے منافی ہیں۔ عدالتی نظام کی ساکھ اس وقت قائم رہ سکتی ہے جب برہنہ کی کھلے، آزاد اور بغیر جانبدار عدالتی عمل تک مکمل رسائی حاصل ہو جبکہ کسی ہم آہنگی صرف اس صورت میں فروغ پا سکتے ہیں جب انصاف نہ صرف کیا جائے بلکہ ہوتا ہو اور نظر آئے۔ لہذا تمام متعلقہ اداروں کو چاہیے کہ قانونی کارروائیوں میں شفافیت، آئینی ضابطوں اور منصفانہ ٹرائل کے سلسلہ اصولوں کو مقدم رکھا جائے، انصاف کی فراہمی صرف ایک قانونی تقاضا نہیں بلکہ عوامی انتہائی بلدیاتی ہے۔ کوئی بھی ایسا طریقہ کار جو عدالتی عمل کو عوامی جانچ پڑتال، قانونی شفافیت اور بنیادی آئینی ضابطوں سے دور لے جائے، مستقبل میں شہری آزادیوں اور جمہوری اقدار کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ جمہوری ماحولوں کی مضبوطی کا انحصار اس امر پر ہوتا ہے کہ قانون کی حکمرانی، انصاف کی فراہمی اور بنیادی شہری آزادیوں کو ہر حال میں یقینی بنایا جائے۔ اختلاف رائے، سیاسی سرگرمیوں اور پرائس جمہوری اخبار کو قانونی اور آئینی دائرے میں محفوظ فراہم کرنے کے بجائے ریاستی ادارے اس بنیادی حقوق کو بلوچ سیاسی کارکنان کے لیے ممنوع سمجھتے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ بیجنگ ڈیوکرٹک پارٹی اس غیر منصفانہ نظام کو عالمی انسانی حقوق کے مشن کے متصادم سمجھتا ہے جس پر ریاست نے اپنے مضبوط سید کے اقوام عالم کو براہ راست یا غیر، انسانی زندگی کو کمبل مضبوط اور انصاف فراہمی میں شفافیت لایا جائے گا۔

یو ایس پیسیفک کمانڈ نے چین کے ساتھ جنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا

یو ایس پیسیفک کمانڈ (یو ایس پی ایس او ایم) کے سربراہ نے امریکی کانگریس کو چین کے ساتھ جنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا ہے



لیے ضروری رفتار اور پہنچنے پر ان ضروریات کو براہ راست پورا کرتی ہے۔ انہوں نے یہ زور دے کر کہا کہ 2027 کے مالی سال کے لیے نئے جہازوں اور فوجی تقاضوں کی حمایت کے لیے 122 بلین ڈالر کی درخواست قابل غور ہے اور برقرار رکھنے اور اپریٹس کا کام ہونے کی صورت میں تنازع حالات میں غائب آنے کے لیے گھبراہٹ کا کام سامکار کیے تو قے ہے کہ کانگریس جولائی 2026 کی چھٹی سے قبل دفاعی شخصیات سے مل پر ووٹ دے گی۔ امریکی پیسیفک کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل سیکل پیپارڈ نے امریکی کانگریس کو ایک خط پر رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ چین کے ساتھ جنگ کا خطرہ مسلسل بڑھ رہا ہے اور جنگ کی فوری سرگرمیاں ممکن تنازع کی کا قاعدہ تیار ہیں نہیں لڑتے ہیں۔ جون 2026 میں سامنے آنے والی دو جنگیں نامزد کی ایک رپورٹ کے مطابق اس امر کا اندازہ اس دن ہوتے ہوئے خطرے سے بچنے کے

واشنگٹن ڈی سی: یو ایس پیسیفک کمانڈ (یو ایس پی ایس او ایم) کے سربراہ نے امریکی کانگریس کو چین کے ساتھ جنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے خبردار کیا ہے اور انڈو پیسیفک خطے میں امریکی موجودگی کو مضبوط بنانے کے لیے کم از کم 122 بلین ڈالر مانگے ہیں۔ واشنگٹن نامزد ایک رپورٹ کے مطابق ایڈمرل سیکل پیپارڈ نے امریکی کانگریس کو ایک خط پر رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ چین کے ساتھ جنگ کا خطرہ مسلسل بڑھ رہا ہے اور جنگ کی فوری سرگرمیاں ممکن تنازع کی کا قاعدہ تیار ہیں نہیں لڑتے ہیں۔ جون 2026 میں سامنے آنے والی دو جنگیں نامزد کی ایک رپورٹ کے مطابق اس امر کا اندازہ اس دن ہوتے ہوئے خطرے سے بچنے کے

کمانڈ کی پیچھا گوئی کی طرف سے عوامی طور پر جاری نہیں کیا گیا ہے۔ کانگریس کو اس سال کی رپورٹ کی کاپی، موزہ 16 اپریل کانگریس کے 2027 کے دفاعی اخراجات کے مل کو تاثر کرنے کے لیے ایک غیر مررب شدہ رپورٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔ پیچھا گوئی 1.5 بلین ڈالر کی درخواست کر رہا ہے جو کہ امریکی تاریخ کی سب سے بڑی درخواست

کمانڈ کی پیچھا گوئی کی طرف سے عوامی طور پر جاری نہیں کیا گیا ہے۔ کانگریس کو اس سال کی رپورٹ کی کاپی، موزہ 16 اپریل کانگریس کے 2027 کے دفاعی اخراجات کے مل کو تاثر کرنے کے لیے ایک غیر مررب شدہ رپورٹ کے طور پر کام کرتی ہے۔ پیچھا گوئی 1.5 بلین ڈالر کی درخواست کر رہا ہے جو کہ امریکی تاریخ کی سب سے بڑی درخواست

جی ۷ اجلاس میں بھارت کی فعال سفارت کاری بدلتے عالمی منظر نامے میں بڑھت ہو کر دار

ایوان (فرانس) ایک حالیہ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ جی 7 سربراہی اجلاس میں بھارت کی شرکت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ نئی دہلی اب عالمی معاملات میں محض ایک شریک نہیں بلکہ ایک مؤثر بااثر کردار بن چکا ہے۔ تجزیے کے مطابق جنگوں تو اب بھی بحران، سپاہی چین کی رکاوٹوں اور مغربی سیاسی کشیدگی کے موجودہ دور میں بھارت اپنی ترویجی خود مختاری اور سوازان خارجہ پالیسی کے ذریعے نمایاں مقام حاصل کر رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی جی 7 میں سرگرم سفارتی مصروفیات بھارت کی اس پالیسی کی عکاس ہیں جس کے تحت وہ مختلف عالمی طاقتوں کے ساتھ تعلقات کو فروغ دیتے ہوئے اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرتا ہے۔ تجزیے کے مطابق بھارت نے حالیہ برسوں میں امریکہ، یورپ، جاپان، آسٹریلیا اور گول سائتھ کے ممالک کے ساتھ اپنے روابط کو مزید وسعت دی ہے۔ مضمون کے مطابق جی 17 اجلاس کے موقع پر وزیر اعظم مودی اور کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارٹی کے درمیان ملاقات بھی اہم پیش رفت سمجھی جا رہی ہے۔ دونوں رہنماؤں نے مستقبل پر ملحقہ شراکت داری کے عزم کا اعادہ کیا اور جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے پر جاری مذاکرات کا جائزہ لیا۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت اور امریکہ کے تعلقات بھی دفاع، سہی کنڈکٹ، ماحولیات، ذہانت، اہم معدنیات اور انڈو پیسیفک تعاون جیسے شعبوں میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بھارت نے اپنی آزاد خارجہ پالیسی برقرار رکھتے ہوئے مختلف عالمی طاقتوں اور ترقی پزیر ممالک کے ساتھ متوازن تعلقات قائم رکھے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق موجودہ عالمی ماحول، سہی کنڈکٹ، ماحولیات، ذہانت، انڈو پیسیفک میں ترویجی سہولیات اور عالمی تجارت میں رکاوٹوں کے اثرات نمایاں ہیں، بھارت کو ایک ایسے ملک کے طور پر پیش کر رہا ہے جو ترقی یافتہ اور ترقی پزیر دنیا کے درمیان ایک جگہ کا کردار ادا کر سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بھارت کی سفارت کاری اب محض رد عمل تک محدود نہیں رہی بلکہ ایک فعال، تیز رفتاری اور مضام پر مبنی حکمت عملی اختیار کر چکا ہے۔ جی 7، جی 20، برکس اور گ 20 جیسے دھرم میں ایک وقت سرگرم شرکت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ نئی دہلی بدلتے ہوئے عالمی توازن میں زیادہ سے زیادہ مواقع حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ جی 7 میں بھارت کی موجودگی محض علاقائی نہیں بلکہ اس بات کا اعتراف ہے کہ عالمی معیشت، موسمیاتی تبدیلی، ٹیکنالوجی اور کوش اور اقتصادی سلامتی جیسے اہم مسائل کے حل میں بھارت کی شرکت ناگزیر ہو چکی ہے۔

جی ۷ سربراہی اجلاس کے دوران وزیر اعظم مودی کی ٹرمپ کے ساتھ ملاقات

تجارتی معاہدوں پر پیش رفت پر تبادلہ خیالات کیا، جی ۷ کو بھارت کی زیادہ ضرورت، بھارت کو جی ۷ کی ایشیا نامہ



معیشت اور آبادی میں اس کا مجموعی حصہ ضامی کے مقابلے میں کم ہوا ہے۔ دوسری جانب بھارت دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی بڑی معیشتوں میں شامل ہے اور عالمی جنوب کی ایک مؤثر آواز کے طور پر اپنی حیثیت منظم کر چکا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ بھارت کی مسلسل جی 17 اجلاسوں میں بطور مہمان شرکت اس کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی اہمیت کا اعتراف ہے۔ بھارت تجارت، سپلائی چینز، توانائی کی منتقلی، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی ترقی جیسے اہم موضوعات پر ایک ناگزیر شراکت دار بن چکا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نئی دہلی روایتی اتحادوں کا حصہ بننے کے بجائے "آسٹریجک خود مختاری" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ بھارت مغربی ممالک، ترک پزیر دنیا، ایشیائی خطے اور دیگر اہم شراکت داروں کے ساتھ ایک وقت تعلقات برقرار رکھتے ہوئے اپنے قومی مفادات کو ترجیح دیتا ہے۔ مصنف کے مطابق جی 7 کو عالمی مسائل پر مؤثر اور جامع فیصلے کرنے کے لیے بھارت جیسے ممالک کی شمولیت درکار ہے، کیونکہ موجودہ عالمی نظام میں صرف مغربی معیشتوں کے ذریعے عالمی اتفاق رائے پیدا کرنا مشکل ہے۔ بھارت کی جی 7 کے ساتھ رہا رپورٹ میں نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ بھارت کی جی 7 کے ساتھ وابستگی ضرورت کے بجائے انتخاب کی بنیاد پر ہے، جبکہ جی 7 کے لیے بھارت کی موجودگی اس کی عالمی نمائندگی، ماحولیات اور دفاعی رسوخ کو بڑھانے کے لیے اہم جتنی جا رہی ہے۔

نئی دہلی پر پکڑ رہے ہیں۔ حالیہ بحثوں میں دونوں فریقوں نے ایک نئے تجارتی فریم ورک اور اقتصادی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت کو آگے بڑھایا ہے، جبکہ امریکی اور بھارتی حکام نے بھی مستقبل قریب میں مزید پیش رفت کی امید ظاہر کی ہے۔ ممبرین کے مطابق جی 17 اجلاس کے موقع پر ہونے والی ملاقات اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ بعض اختلافات کے باوجود بھارت اور امریکہ دونوں اقتصادی ترویجی اور عالمی امور

ایوان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک بہت اچھی ملاقات ہوئی ہے اور دونوں ممالک تجارتی معاہدوں پر کام کر رہے ہیں۔ جی 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر ہونے والی اس ملاقات میں تجارت، توانائی، علاقائی سلامتی اور سرنڈری نقل و حمل کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ صدر ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی کو سخت گرم مزاحرات کا تر قرار دیا اور کہا کہ امریکہ اور بھارت کے درمیان تجارتی معاملات پر پیش رفت جاری ہے۔ انہوں نے بھی اشارہ دیا کہ مستقبل میں بھارت کا دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ ملاقات کے دوران وزیر اعظم مودی نے غائبی خطے، خصوصاً آبنائے برہم پور میں کام کرنے والے بھارتی بحری کاکروں اور جہاز رانوں کی سلامتی کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی تجارتی راستوں پر خدمات انجام دینے والے لاکھوں بھارتی سی فاروری کی حفاظت کی دہلی کے لیے انتہائی اہم ہے۔ صدر ٹرمپ نے بھارتی جہاز رانوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ان کے تحفظ کے معاملے کو پیچیدگی سے دیکھتا ہے۔ انہوں نے بھارت کے ساتھ دفاعی اور ترویجی تعلقات کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مضبوط قرار دیا۔ یہ ملاقات ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دونوں ممالک کے درمیان تجارتی مذاکرات دوبارہ

ہندوستان اور جاپان

آبادیاتی تضادات سے ترویجی ہم آہنگی تک تعلقات کی نئی جہت

نئی دہلی فریکو: ہندوستان اور جاپان کے تعلقات روایتی طور پر اور ڈیجیٹل معیشت جیسے ابھرتے ہوئے شعبوں میں مشترک مواقع تلاش کر رہے ہیں۔ درمیان تعلقات کی بنیاد مشترکہ جمہوری اقدار، قانون کی حکمرانی اور آزاد و کھلے انڈو پیسیفک کے دوڑن پر قائم ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں کے دوران یہ تعلقات معاشی شراکت داری سے آگے بڑھ کر ایک خصوصی ترویجی اور عالمی شراکت داری میں تبدیل ہو چکے ہیں۔ تجزیہ کاروں کے مطابق بدلتے ہوئے عالمی جغرافیائی سیاسی حالات، چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ اور انڈو پیسیفک خطے میں طاقت کے توازن کی نئی صف بندیوں نے ہندوستان اور جاپان کو مزید قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ دونوں ممالک خطے میں استحکام اقتصادی ترقی اور قواعد پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ کے لیے ایک دوسرے کے مکمل شریک و شریک رہا کرتے ہیں۔ ممبرین کا کہنا ہے کہ اگر دونوں ممالک انسانی وسائل، تعلیمی روابط، ٹیکنالوجی تعاون اور توانائی کے تبادلے پر مزید توجہ دیں تو ہندوستان۔ جاپان تعلقات آنے والے برسوں میں ایشیا اور انڈو پیسیفک کے مستقبل کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔



میں پیسیفک، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی جیسے شعبوں تک محدود رہے ہیں، تاہم اب دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے جہاں انسانی وسائل، آبادیاتی تبدیلیاں اور ترویجی آبادیاتی مرکزیت حیثیت اختیار کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جاپان تیزی سے عمر سیدہ آبادی کے چیلنگ کا سامنا کر رہا ہے، جبکہ ہندوستان دنیا کی سب سے توجہ ان آبادی رکھنے والے ممالک میں شامل ہے۔ یہی آبادیاتی فرق دونوں ممالک کے درمیان ایک فطری شراکت پیدا کرتا ہے، جہاں جاپان کو افرادی قوت کی ضرورت ہے اور ہندوستان کے پاس توجہ انسانی سرمایہ اور مہم قدرات میں موجود ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مستقبل میں ہندوستان اور جاپان کے تعلقات صرف سرمایہ کار اور انفراسٹرکچر منصوبوں تک محدود نہیں رہیں گے، بلکہ تعلیم، افرادی قوت کے تبادلے اور جدت طرازی کے شعبوں میں بھی گہرے تعاون کی ضرورت ہوگی۔ دونوں ممالک معنوی ذہانت، سہی کنڈکٹ، صاف توانائی، خلائی تحقیق

حکومت ہند نے الیکٹرک و ہیکل سپلائی چین کو مضبوط کرنے کے لیے

1,500 کروڑ روپے کی بیٹری ری سائیکلنگ اسکیم کا آغاز کیا



درآمدات میں پیکلی ہائی تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ بیرون ملک سپلائی پر انحصار کم کرنے کے لیے، حکومت استعمال شدہ بیٹریوں سے پیسیفم، کوہات اور نکل جیسے قیمتی مواد کو بڑے پیمانے پر ری سائیکلنگ کے ذریعے بازیافت کرنا چاہتی ہے۔ گھریلو ری سائیکلنگ کی صلاحیت سپلائی کے خطرات کو کم کرنے اور طویل مدتی اخراجات کو کم کرنے میں مدد کرے گی۔ حکومت مقامی پروسیسنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کے لیے کریشل منرل پروسیسنگ پارکس اور سٹیز آف ایسی بلیس قائم کر رہی ہے۔ اس نے تلاش کی سرگرمیوں کو بھی تیز کیا ہے، 2015 سے اب تک 570 سے زیادہ اہم معدنیات کے منصوبے شروع کیے ہیں جبکہ پیداوار کو بڑھانے کے لیے درجنوں معدنی پلاسٹک کی تلاش کی ہے۔ یہ مرکز ارضیات میں پیش قدمی، سمیت اہم معدنیات کے بیرون ملک ذرائع کو محفوظ کرنے کے لیے بھی کام کر رہا ہے تاکہ مستقبل میں تیزی کی تیار کو مضبوط کیا جاسکے۔

تین بنانے کے لیے ایک مضبوط گھر یلو بیٹری اور ایوانی نظام کی تعمیر میں بھی مدد کرے گا۔ تعلیم کی بیٹریوں کی ضرورت تیزی سے بڑھنے کی توقع ہے کیونکہ برقی گاڑیاں اور گاڑیوں کی تعمیر کو تیز کرنا ضروری ہے۔ صنعت کے تجزیوں اور رپورٹوں کے مطابق، 2030 تک بیٹریوں کی مانگ میں دس گنا سے زیادہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ تاہم، پچھلے سالوں میں

نئی دہلی جیسے پائیدار توانائی کو بنانے میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، حکومت نے اس سمت میں ایک اور بڑا قدم اٹھایا ہے جس میں 1,500 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی مدد سے کریشل منرل ری سائیکلنگ انسٹیٹیوٹ آف انڈیا کا آغاز کیا گیا ہے۔ یہ ایک برقی گاڑیوں کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ بیٹری سب 2026 میں کوئلہ اور کانوں کی وزارت کی طرف سے اعلان کیا گیا، اس اقدام کو استعمال شدہ بیٹریوں کی ری سائیکلنگ کو فروغ دینے اور تین معدنیات جیسے پیسیفم، کوہات اور نکل کی بازیافت کے لیے بڑا پیمانہ کیا گیا ہے۔ ای وی اور توانائی کی تیز کر کے اضافہ ہوا ہے۔ اس کے ساتھ، بیٹری کے مواد کی بازیافت کر رہی ہے۔ فی الحال، ہندوستان ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ تر درآمدات پر انحصار کرتا ہے، تاہم، حکومت کا مقصد اس کی بیٹری ری سائیکلنگ انڈیا کی تعمیر کے ساتھ ضائع شدہ بیٹریوں میں پیسلے سے موجود اہم

حیدرآباد میں ٹیسلا کے سپر چارجر نیٹ ورک کا منصوبہ

حیدرآباد امریکی الیکٹرک گاڑی ساز کمپنی ٹیسلا نے حیدرآباد میں اپنے سپر چارجر نیٹ ورک کے قیام کے منصوبے پر کام شروع کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کمپنی بھارت کی ابھرتی ہوئی الیکٹرک ویہیکل (EV) مارکیٹ میں طویل مدتی امکانات دیکھ رہی ہے اور اس کی حکمت عملی کا اہم حصہ گھریلو چارجنگ کو فروغ دینا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹیسلا کا خیال ہے کہ بھارت میں زیادہ تر صارفین اپنی گاڑیاں گھروں پر یا پبلک سٹیشنز یا دفاتر میں چارج کرنا پسند کریں گے، جیسا کہ دیگر ممالک میں بھی دیکھا گیا ہے۔ اسی لیے کمپنی ابتدائی مرحلے میں محدود مہم مقامات پر سپر چارجر نصب کرنے کے ساتھ ساتھ گھریلو چارجنگ کے ڈھانچے کو ترجیح دے رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق حیدرآباد ان شہروں میں شامل ہے جہاں ٹیسلا اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شہری تیزی سے ترقی کرتی ٹیکنالوجی، معیشت، بہتر شہری انفراسٹرکچر اور الیکٹرک گاڑیوں میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اس فیصلے کی اہم وجوہات قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت میں الیکٹرک گاڑیوں کی مارکیٹ ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے، تاہم حکومتی مراعات، بہتر بنی ٹیکنالوجی اور چارجنگ انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری کی بدولت اس شعبے میں تیزی سے ترقی متوقع ہے۔ ٹیسلا کی جانب سے سپر چارجر نیٹ ورک کی توقع کو ای وقت ترجیح کا حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر عوامی چارجنگ اسٹیشنز طویل فاصلے کے سفر اور ہائی وے سائٹس کے لیے اہم رہیں گے تو بھارت جیسے ممالک میں جہاں ہائی وے تعداد میں صارفین نجی کارنگ کی سہولت رکھتے ہیں، گھریلو چارجنگ ای وی کی بنیاد ڈالنے میں مددگار ہو سکتی ہے۔ ممبرین کے مطابق ٹیسلا کی حکمت عملی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ کمپنی بھارت کو صرف ایک نئی منڈی کے طور پر نہیں بلکہ دنیا کی اہم ترین مستقبل کی الیکٹرک گاڑی مارکیٹوں میں سے ایک کے طور پر دیکھ رہی ہے، جہاں چارجنگ انفراسٹرکچر اور صارفین کی عادات کو مقامی حالات کے مطابق ڈھالا جا رہا ہے۔

آسیان اور بھارت نے بین الاقوامی یوم یوگا مشترکہ طور پر منایا

جاکارتہ: آسیان یکسریت کے ہیڈ کوارٹر میں بین الاقوامی یوم یوگا کی مناسبت سے ایک خصوصی قریب کا افتتاح کیا گیا، جس میں آسیان اور بھارت نے سمیت تہذیبی اور ذہنی سکون کے مشترکہ پیغام کو اجاگر کیا۔ تقریب کا اہتمام آسیان میں بھارتی مشن کے تعاون سے کیا گیا تقریب میں شریکا، ملے اجتماعی یوگا سیشن میں حاضریاں مختلف ممالک کے نمائندوں، سفارت کاروں اور آسیان یکسریت کے عملے نے یوگا سیشن کے ذریعے صحت مندر نظر زندگی اور ذہنی ہم آہنگی کے فروغ کا پیغام دیا۔ تنظیم کے مطابق یہ سرگرمی نہ صرف جسمانی و ذہنی صحت کے لیے مفید ہے بلکہ عوامی رابطوں اور ثقافتی تبادلوں کو بھی مضبوط بناتی ہے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ یوگا ایک عالمی تہذیب کی شکل اختیار کر چکا ہے اور دنیا بھر میں اس کی شمولیت، دفاع کو پیوستہ توازن زندگی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے بھارت اور آسیان کے درمیان بڑھتے ہوئے ثقافتی اور عوامی روابط کو بھی سراہا۔ اہم ترین بین الاقوامی یوم یوگا ہر سال 21 جون کو منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ نے 2014 میں دن کو عالمی سطح پر تسلیم کیا تھا جس کے بعد یوگا دنیا بھر میں صحت اور دفاع و بہبود کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر فروغ پا رہا ہے۔ سالوں میں بھارتی یوم یوگا کی تقریبات کے ذریعے صحت مندر نظر زندگی، ذہنی سکون اور اجتماعی دفاع کے پیغام کو مزید وسعت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جی ۷ اجلاس کے موقع پر مودی اور زیلنس کی ملاقات

ایوان: یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان فرانس میں منعقد ہونے والی سربراہی اجلاس کے موقع پر مودی اور زیلنس کی بھارت میں ملاقات نے بین الاقوامی سطح پر توجہ دلانے میں مددگار بنایا۔ صدر زیلنسکی نے ملاقات کے بعد پریس بیان میں کہا کہ بھارت اور یوکرین کے تعلقات میں مزید گہرائی لانے اور مشترکہ منصوبوں کو عملی شکل دینے کی وسیع صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے درمیان رہنماؤں کا تعاون عوامی مفاد اور باہمی ترقی کی باعث بنے گا۔ زیلنسکی نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی اہمیت اور بھارت کے فروغ میں دلچسپی رکھنے میں اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے خواہاں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق یوکرین تین ہفتہ برسوں سے عالمی جنوب کے ممالک کے ساتھ یہ تعلقات کو وسعت دینے کی کوشش کر رہا ہے، جس کے تحت بھارت کو ایک اہم شراکت دار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب بھارتی وزیر اعظم مودی نے ملاقات کے بعد کہا کہ بھارت ہمیشہ امن، سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے تنازعات کو حل کی حمایت کرتا رہا ہے۔

بھارت - نیدرلینڈز چوتھا سائبر ممالک

سائبر سلامتی اور ڈیجیٹل تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

نئی دہلی: بھارت اور نیدرلینڈز کے درمیان چوتھا سائبر ممالک 16 اور 17 جون 2026 کو منعقد ہوا جس میں دونوں ممالک کے سائبر سلامتی، ڈیجیٹل تعاون، سائبر جرائم کے خلاف اقدامات اور کثیرالجہتی فورمز میں ہم آہنگی بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ ممالک دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے ترویجی تعلقات اور سائبر شعبے میں تعاون کا اہم حصہ سمجھا جا رہا ہے۔ مذاکرات کے دوران سائبر خطرات، اہم ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کے تحفظ، سائبر جرائم سے نمٹنے، صلاحیت سازی، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور ذہنی داران سائبر رویوں سمیت متعدد امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقین نے عالمی سطح پر محفوظ ماحول، آزاد اور قابل اعتماد سائبر ماحول کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور نیدرلینڈز نے سائبر شعبے میں معلومات کے تبادلے، بہترین تجربے سے استفادہ اور ادارہ جاتی روابط کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ دونوں ممالک نے سائبر خطرات اور سائبر جرائم کے خلاف مشترکہ کوششوں کو وسعت دینے اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ یہ ممالک ایک ایسے وقت میں منعقد ہوا ہے جب دونوں ممالک نے حال میں اپنے تعلقات کو ایک جامع ترویجی شراکت داری کی سطح تک بلند کیا ہے۔ مئی 2026 میں اچانے گئے بھارت - نیدرلینڈز ترویجی شراکت داری دو سب 2026-2030 میں سائبر تعاون کو اہم ستون قرار دیا گیا تھا جس کے تحت سائبر سلامتی، صلاحیت سازی اور بین الاقوامی فورمز میں قریبی تعاون کو فروغ دینے کا عزم کیا گیا۔ ممبرین کے مطابق سائبر سلامتی معنوی ذہانت، اہم ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل حکمرانی جیسے شعبے بھارت اور نیدرلینڈز کے تعلقات میں تیزی سے اہمیت اختیار کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چوتھا سائبر ممالک دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اعتماد اور ڈیجیٹل دور کے مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

ڈرون انقلاب: جدید جنگی حکمت عملی بھارت کے دفاعی ڈھانچے کو کیسے بدل رہی ہے؟

جدید جنگی میدان میں ڈرون ٹیکنالوجی تیزی سے مرکزی حیثیت اختیار کر رہی ہے اور بھارت بھی مستقبل کی جنگی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی دفاعی حکمت عملی میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں لا رہا ہے



نئی دہلی: جدید جنگی میدان میں ڈرون ٹیکنالوجی تیزی سے مرکزی حیثیت اختیار کر رہی ہے اور بھارت بھی مستقبل کی جنگی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی دفاعی حکمت عملی میں بڑے پیمانے پر تبدیلیاں لا رہا ہے۔ ایک نئی تجویزاتی رپورٹ کے مطابق نئی دہلی ڈرون صلاحیتوں میں تیزی سے سرمایہ کاری کر رہا ہے تاکہ بدلتے ہوئے جنگی ماحول کا مؤثر جواب دیا جاسکے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2021 میں جنوں ایئر فورس اسٹیشن پر ڈرون حملے نے بھارت کی سکیورٹی کی سوچ میں ایک اہم موڑ پیدا کیا اور دفاعی منصوبہ سازوں کو یہ احساس دلایا کہ کم لگتے گرم مزاح ڈرون جدید جنگوں میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد گہرائی، انجینیئرس، لاجسٹکس اور جملہ ڈرونز کی تیار اور بحری بیڑے پر خصوصی توجہ دی رہی ہے۔ تجزیے کے مطابق یوکرین جنگ نے دنیا بھر کی افواج کو یہ سبق دیا ہے کہ ڈرون اب محض معاون جھنڈا نہیں رہے بلکہ جدید جنگ کا بنیادی ذریعہ بن چکے ہیں۔ یہ قیمت ڈرونز میں کئی گناں، توپ خانے کا بنیادی ذریعہ بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں، س

فوری معاونت فراہم کرنے والے نظام شامل ہوں گے۔ اس سے فوج کو تحقیقی وقت میں معلومات، تیز تر فیصلہ سازی اور درست حملوں کی صلاحیت حاصل ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق ڈرون پروگرام صرف فوج کی ضرورت نہیں بلکہ ایک مضبوط اور اقتصادی منصوبہ بھی ہے۔ حکومت "آئینہ سحر بھارت" پالیسی کے تحت مقامی دفاعی صنعت کو فروغ دینا چاہتی ہے تاکہ کثیر لگائی انحصار کم ہو اور بھارت عالمی ڈرون مارکیٹ میں بھی نمایاں مقام حاصل کر سکے۔ حال ہی میں بھارت نے مقامی صنعت سے دو ارب ڈالر سے زائد مالیت کے فوجی ڈرونز کی خریداری کے منصوبے کا اعلان کیا ہے، جسے ملک کی دفاعی خود اعتمادی اور جدید جنگی تیار کیوں کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق مستقبل کی جنگوں میں کامیابی صرف روایتی جنگوں، جنگی طیاروں یا بحری جہازوں سے نہیں بلکہ مصنوعی ذہانت، خودکار نظاموں، الیکٹرانک جنگی صلاحیتوں اور ڈرون ٹیکنالوجی میں برتری سے شروع ہوگی، اور بھارت اسی سمت میں اپنی سکیورٹی حکمت عملی کو تیز رفتاری سے تبدیل کر رہا ہے۔

اور انہوں نے پروڈیکٹ میں گہرے دلچسپی ظاہر کی ہے۔ بات چیت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور ابھی کانفرنسی کا کارڈ بھی نہیں بنچا لیکن دونوں فریق بین الاقوامی بائیکاٹ ساتھ آنے کے امکان پر پرجوش ہیں۔ مزید مدورنی حکومت کے مطابق ”میں ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے ایکشن ڈراما جو شتادہ چنانے پر بنا یا جا رہا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ وہ فیلوں میں بیان کیا جائے۔“ اگرچہ یہ سبھی ایکشن کڑی کرتی ہے کہ اس میں سے لیکن اس کے مستقبل کے بارے میں زیادہ واضح تصور یہ سال کے آخر تک اس مسئلے کے تعلق سے اگر یہ معاہدہ طے پا جا تا ہے تو یہ معلوم ہاتھی کنی مسلمان خان کی اگلی بڑی فیل ہو سکتی ہے ان کی پہلے سے اعلان شدہ راج اورڈی کے ساتھ تھیرہ پروڈیکٹ کا کامیابی کے بعد اس پروڈیکٹ کا شروع ہو گا۔ فی الحال ان کا کام زیادہ روشنی پہ بھیجی کی دانی وائٹش فلم کی شونک میں مصروف ہیں اور تو توقع ہے کہ وہ ۲۰۱۶ء کے آس پاس راج اورڈی کے فلم کی طرح شروع کریں گے۔ یہ بھی بڑھ چڑھ چڑھ راج اورڈی ریشٹھ شونک کے ابتدائی کے مرحلے میں شونک کے تیز ترے پروڈیوسر کیا جائے اور اس کی شونک کا مظہر ہے کہ ۲۰۱۶ء کے موسم گرما میں شروع ہوگی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اگرچہ اس پروڈیکٹ کے